السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل سوالات کا کتاب وسنت کی روشنی میں جواب درکار ہے۔ 1۔اگر کوئی عورت دن کے وقت حیض سے پاک ہوجائے تو کیا اسے شام تک کچھ کھانا پینا نہیں چاہیے؟ 2۔اگر کوئی فجر سے پہلے پاک ہوجائے تو کیا اسے روزہ رکھنا ضروری ہے؟ 3۔اگر کسی عورت کو افطار سے چند منٹ پہلے حیض آجائے تو اس کا روزہ ختم ہوجاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترتیب وار جوابات حسبِ ذیل ہیں۔

1 اگر کوئی عورت رمضان المبارک میں دن کے وقت حیض سے پاک ہوتی ہے تو وہ بقیہ دن کھا پی سکتی ہے، اس پر ضروری نہیں کہ وہ روزہ کی نیت سے بقیہ دن کھائے پیئے بغیر گزارے۔ کیونکہ اسے ایک مجبوری کی وجہ سے روزہ ترک کرنا ضروری تھا، اس لیے وہ روزے کی حالت میں نہیں اگرچہ اس کی مجبوری ختم ہوگئی ہے، اس پر باقی ماندہ دن میں کھانے پینے کے متعلق پابندی عائد کرنا کتاب وسنت کے خلاف ہے۔

2 اگر کسی عورت کو طلوع فجر سے اتنا وقت پہلے طہارت حاصل ہوگئی کہ وہ کھا پی سکتی ہے تو اگر وہ روزے کی نیت کرے تو اس کا روزہ صحیح ہے اور فجر کے بعد غسل کرلے اور نماز ادا کرے۔ بہر حال ایسی حالت میں اس کا روزہ صحیح ہوگا، اگرچہ اس نے رات کی وقت روزہ کی نیت نہ کی تھی کیونکہ اس وقت وہ روزہ رکھنے کی حالت میں نہ تھی۔

3 حیض، روزے کے منافی ہے، اس حالت میں روزہ رکھنا جائز نہیں، اگر کسی عورت نے روزہ رکھا تھا اور غروب آفتاب سے چند منٹ پہلے حیض آگیا تو اس کا روزہ ختم ہے، وہ اس حالت میں اسے پورہ کرنے کی کوشش نہ کرے اس کا روزہ خود بخود ختم ہوچکا ہے۔ اس قسم کے روزے کی اسے بعد میں قضا دینا ہوگی جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے: ''ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں جب حیض آتا تو ہمیں روزہ قضا کرنے کا حکم دیا جاتا لیکن نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔'' [1]

---

[1] مسلم، الصیام: ۳۳۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:237

محدث فتویٰ